بسم اللہ الرحمن الرحیم

عشرۂ کرامت

مجموعۂ گلستان رضوی

تالیف: علیرضا خان‌زادہ
مترجم: سید مجاھدحسین عالی تقوی
نظر ثانی: ڈاکٹر حیدررضا ضابط
نقاش: سمیرا سادات شفیعی

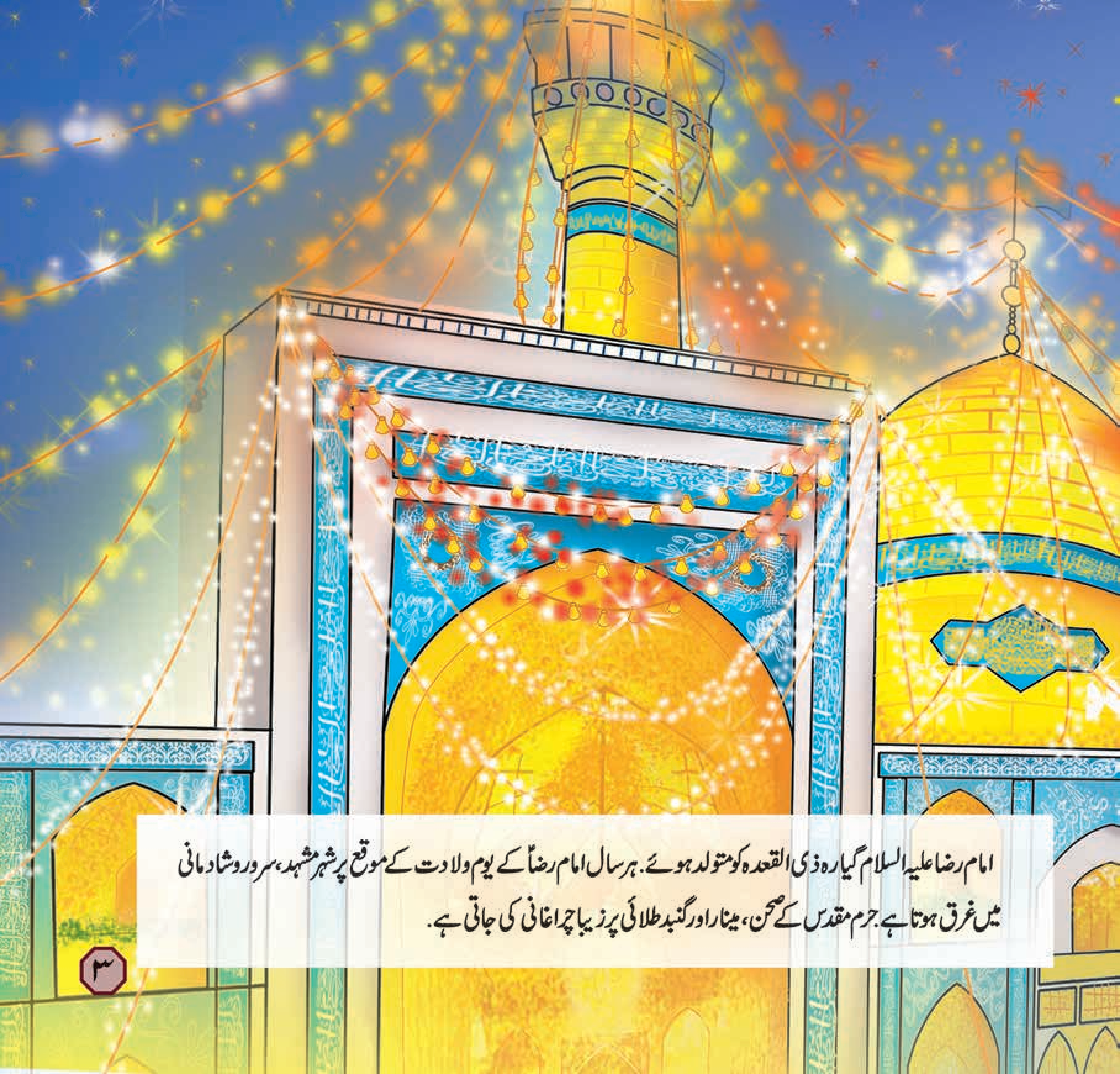

امام رضا علیہ السلام گیارہ ذی القعدہ کو متولد ہوئے. ہر سال امام رضاؑ کے یوم ولادت کے موقع پر شہر مشہد، سرور و شادمانی میں غرق ہوتا ہے. حرم مقدس کے صحن، مینار اور گنبد طلائی پر زیبا چراغانی کی جاتی ہے.

لوگ اِس دن ایک دوسرے کو مبارک باد اور تہنیت عرض کرتے، مٹھائیاں تقسیم کرتے ہیں. وہ خیابانوں، ادارہ جات کے بڑے دروازوں، دکانوں کو چراغاں کرنے کے ساتھ سجاتے ہیں. مشہد کے شہری اور زائرین مساجد و حرم مقدس میں داخل ہو کر میلاد اور مداحی کی محافل سے استفادہ کرنے کے ساتھ ساتھ، امام رضا علیہ السلام کے کردار و گفتار سے بیشتر آشنائی حاصل کرتے ہیں.

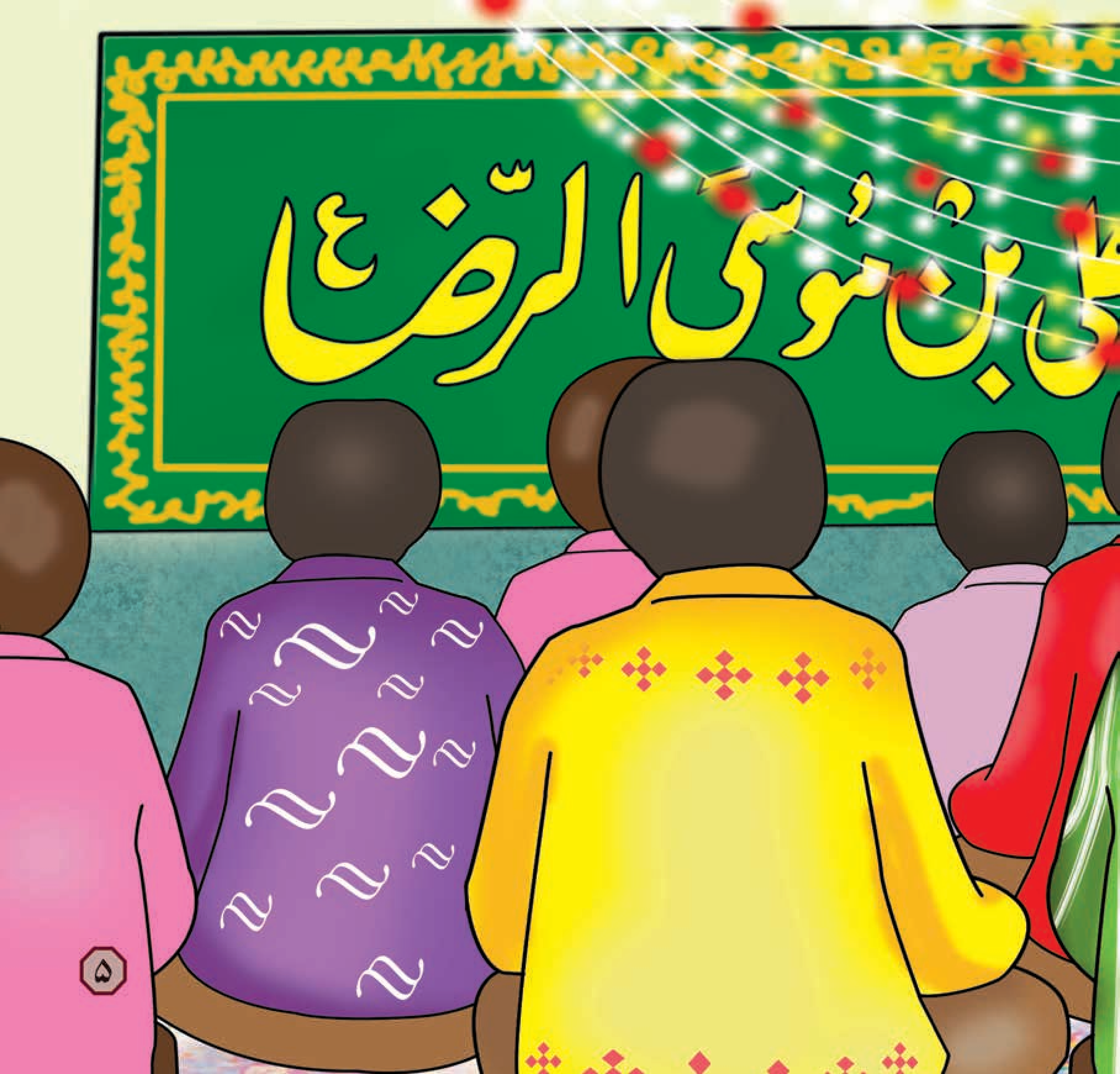
بن موسی الرضا ع

امام رضا علیہ السلام کی ولادت باسعادت کے پچّیس سال بعد آپؑ کی خواہر گرامی حضرت معصومہ علیہا السلام، اول ذی القعدہ، ۳۷۱ ہجری قمری میں دُنیا میں تشریف لائیں. اور ذی القعدہ کی چھٹی تاریخ کو امام رضا علیہ السلام اور حضرت معصومہ کے بھائی حضرت احمد شاہ چراغ علیہ السلام کا یوم ولادت ہے .

اِسی دلیل کی مناسبت سے، اول ذی القعدہ (یوم ولادت حضرت معصومہؑ) سے گیارہ ذی القعدہ (یوم ولادت با سعادت امام رضاؑ) تک، ''عشرہ کرامت'' نام رکھا گیا ہے. اِس عشرے میں شہر قم جس میں روضہ حضرت معصومہ علیہا السلام اور شہر شیراز جس میں روضہ حضرت احمد شاہ چراغ ابن موسیٰ کاظمؑ، اور مشہد الرضا کے ساتھ، ایران کے دوسرے شہروں میں سرور و شادمانی کی فضا ہوتی ہے .

حضرت معصومہ سلام اللہ علیہا کے یوم ولادت باسعادت کی مناسب سے اِس دن کا نام ”یوم دختران“ رکھا گیا ہے. اِسی مناسبت سے بعض مدارس، کوشش کرتے ہیں کہ طالبات، سن بلوغت کی بناپر جشن تکلیف (واجبات) اس روز منائیں. طالبات، ان حرم مطہر میں حاضر ہو کر اللہ سے کامیابی اور کامرانی کی دعائیں مانگتی ہیں .

اِسی مناسبت سے محبّان امامت وولایت، اپنی زندگی کا پیوند، ضریح مقدس کے پاس حاضر ہوکر کرتے ہیں. وہ جانتے ہیں کہ آئمہ معصومین علیہم السلام کے دستورات کی پیروی کرکے، نیک زندگی گذار سکتے ہیں .